



## سوال

(386) عیسائیوں کا اللہ کی بابت سوال

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میرا کچھ دوستوں سے تعارف ہوا وہ عیسائی تھے میں نے اسلام کی دعوت دی۔ انہوں نے کہا ”ہم اسلام قبول نہیں کرتے بشرطیکہ تم ایک سوال کا جواب دو۔“ سوال یہ ہے کہ تو اعتراف کرتے ہیں کہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ تمام آسمانوں، زمینوں اور دیگر مخلوقات کا خالق ہے لیکن وہ پوچھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کس چیز سے بنا ہوا ہے؟ اور کیسے بنا؟ اور کس نے اسے بنایا؟ جب انہوں نے مجھ سے یہ سوال پوچھے تو میں ہست پریشان ہو گیا میں ان کے پاس سے چلا آیا اور دوبارہ ان کے پاس نہیں گیا گزارش ہے کہ مجھے اس معاملہ میں فتویٰ دیں میں انہیں کیا جواب دوں جو اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی شان کے لائق ہو اور میں انہیں جواب دے سکوں۔

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اس قسم کے سوالات شیطان کے وساوس سے تعلق رکھتے ہیں۔ وہ انسانی شیطانوں کو اس قسم کی باتیں سمجھاتا ہے تاکہ وہ دوسروں کو راہ راست سے بھٹکادیں۔ اللہ کی ایک صفت ”اول“ ہے لہذا کوئی چیز اس سے پہلے نہیں ہو سکتی اور وہ ”آخر“ ہے کہ اس کے بعد کوئی چیز نہیں ہو سکتی!

احادیث میں ہے ”تو اول ہے تجھ سے پہلے کچھ نہیں تو آخر ہے تیرے بعد کچھ نہیں“ (مسند احمد ج: ۲، ص: ۳۸۱۔ صحیح مسلم حدیث نمبر: ۲۷۱۳۔ ابوداؤد حدیث نمبر: ۵۰۵۱۔ جامع ترمذی حدیث نمبر: ۳۳۹۷۔ ابن ماجہ حدیث نمبر: ۳۸۳۱۔ مستدرک حاکم ج: ۱، ص: ۵۲۳، ۵۲۶)

اور وہ اکیلا ہے کوئی اس کے مشابہ نہیں۔ وہ کسی کا باپ نہ کسی کا بیٹا نہ اس کا کوئی ہم سر ہے۔ صحیح مسلم اور دیگر کتب احادیث میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

(لَا يَزَالُ النَّاسُ بِئْسَ مَا لَوْ نَكُمُ عَنِ الْعِلْمِ حَتَّى يَقُولُوا هَذَا اللَّهُ خَلَقَنَا فَمَنْ خَلَقَ اللَّهُ)

”لوگ تم سے علم کے بارے میں پوچھتے رہیں گے حتیٰ کہ یہ کہنے لگیں گے ”ہمیں تو اللہ نے پیدا کیا اللہ کو کس نے پیدا کیا ہے؟“

جناب ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی کا ہاتھ پکڑ کر فرمایا:

(صَدَقَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ قَدْ سَأَلْتَنِي اِثْنَانِ وَهَذَا الثَّلَاثُ)



”اللہ نے اور اس کے رسول نے سچ فرمایا (اس سے پہلے) مجھ سے دو آدموں نے یہ سوال کیا ہے اور یہ تیسرا شخص ہے (جس نے یہی سوال کیا ہے۔)“ 2

(2 صحیح مسلم ج: ۱، ص: ۲۰۰ حدیث نمبر: ۱۳۵)

ایک اور روایت میں یہ الفاظ ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

{لَا يَزَالُ النَّاسُ يَسْأَلُونَكَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ حَتَّى يَقُولُوا هَذَا اللَّهُ فَمَنْ خَلَقَ اللَّهُ}

”اے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ! لوگ تجھ سے سوال کرتے رہیں گے حتیٰ کہ کہیں گے کہ اللہ تو ہے پس اللہ کو کس نے پیدا کیا ہے؟“

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ”میں مسجد میں تھا کہ کچھ اعرابی لوگ آئے۔ انہوں نے کہا ”اے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اللہ تو ہے لیکن اللہ کو کس نے پیدا کیا ہے؟ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے ہاتھ میں کنکریاں پکڑیں اور انہیں ماریں پھر کہا:

(قَوْمُوا قَوْمُوا صَدَقَ خَلِيلِي)

”اٹھ جاؤ! اٹھ جاؤ! میرے دوست نے سچ فرمایا تھا۔“ (صحیح مسلم ج: ۱، ص: ۲۰۰ حدیث نمبر: ۱۳۵۔)

صحیحین میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

(يَأْتِي الشَّيْطَانُ أَحَدَكُمْ فَيَقُولُ: مَنْ خَلَقَ كَذَا وَكَذَا حَتَّى يَقُولَ لَهُ: مَنْ خَلَقَ رَبَّكَ فَإِذَا بَلَغَ لَيْسْتَغِيذُ بِاللَّهِ وَلَيْسْتَغِيذُ)

”شیطان تم میں سے کسی کے پاس آتا ہے اور کہتا ہے فلاں فلاں چیز کو کس نے پیدا کیا؟ حتیٰ کہ کہتا ہے ”تیرے رب کو کس نے پیدا کیا؟ جب یہاں تک نوبت پہنچ جائے تو (بندے کو چاہئے) کہ اللہ کی پناہ مانگے اور (آگے سوچنے سے) رک جائے۔ 1“ (1 بخاری مع فتح الباری حدیث نمبر: ۲۲۶۶۔ صحیح مسلم ج: ۱، ص: ۲۰۰ حدیث نمبر: ۱۳۲)

ایک اور روایت میں ہے کہ

{لَا يَزَالُ النَّاسُ يَسْأَلُونَكَ حَتَّى يَقَالَ اللَّهُ أَنْخَلَقَ فَمَنْ خَلَقَ اللَّهُ؟ فَمَنْ وَجَدَ مِنْ ذَلِكَ شَيْئًا فليُثَلِّقْ أَمْنَتُ بِاللَّهِ}

”لوگ سوال کرتے رہیں گے حتیٰ کہ کہا جائے گا ”یہ مخلوق تو اللہ نے پیدا کی اللہ کو کس نے پیدا کیا؟ جس کو یہ چیز پیش آئے تو وہ مکے آمنت باللہ میں اللہ پر ایمان رکھتا ہوں۔“

(یہ حدیث البوداؤد نے بھی روایت کی ہے۔ ان کی ایک روایت میں ہے:

(فَإِذَا قَالُوا ذَلِكَ فَقُولُوا: قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ۱ اللَّهُ الصَّمَدُ ۲ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ ۳ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ ۴ ثُمَّ يُلْتَفَتُ عَنِ يَسَارِهِ مَائِيًا وَيَلْتَمِذُ مِنَ الشَّيْطَانِ)

”جب وہ یہ بات کہیں تو کہو ”اللہ ایک ہے۔ بے نیاز ہے نہ اس نے کسی کو جنائت نہ وہ جنائت نہ اس کا کوئی ہم سر ہے۔“

پھر اپنے دائیں طرف تین بار تھوکے اور شیطان سے پناہ مانگے۔ (سنن البوداؤد حدیث نمبر: ۳۷۲۲۔ عمل الیوم واللیلہ امام نسائی حدیث نمبر: ۶۶۱)

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب



مجلس البحث والدراسات  
محدث فتویٰ

# فتاویٰ دارالسلام

ج 1

محدث فتویٰ